السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال یہ ہے کہ ہم لوگ بیل ذبح کرنے والے کوذبح کرائی دیتے ہیں خواہ بقر عید ہویا عقیقہ ہواور خوشی سے نہیں دیتے بلکہ ذبح کرنے والا طلب کرتا ہے کہ بیس روپیہ یا تیس روبیہ دو تب ہم ذبح کریں گے تو اس کا طلب کرنا اور ہم لوگوں کا دینا کیسا ہے؟ کیا اس کا طلب کرنا جائز ہے؟ حرام ہے؟ اور کیا ہم لوگوں کا مفت ذبح کرانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی یا عقیقہ کا جانور ذبح کرنے کی اجرت طلب کرنا اورذبح کرنے کی اجرت دینا درست اور جائز ہے ذبح کرنے کی اجرت دینے اورلینے میں شرعا کوئی کراہت اور قباحت نہیں ہے قرآن کریم اوراحادیث سے اس کی ممانعت اور کراہت ثابت نہیں ہے اورنہ ہی کسی صحابی وغیرہ سے کراہت وممانعت وغیرہ کا فتوی منقول ہے بلکہ مطلق بھی حلال جانورذبح کرنے کی اجرت کے جواز کا فتوی کتب فقہ میں مذکور ہے۔

لواستاجر بذبح شاة واغیرہا یجوز کذا فی العالمکیري وغیرہا من کتب الفقہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 407

محدث فتویٰ